"اردو شاعری میں طنز ومزاح"

(۱)

اردو زبان کی طنزیہ ومزاحیہ شاعری میں "اودھ پنچ" ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے کہ اس کے اجرا سے ہماری شاعری میں طنز ومزاح کے ایک نئے دور کا آغاز ہوتا ہے — یہ دور جیسا کہ اس اخبار کے نام سے ظاہر ہے اردو ادب پر انگریزی اثرات کے آغاز کا مظہر ہے اور اسی مقام سے ہماری شاعری میں طنز ومزاح کے نقوش نمایاں طور پر ابھرتے اور اپنی مختلف کیفیتوں میں فضا پر اثر انداز ہوتے نظر آتے ہیں — ویسے بھی یہ حقیقت ہے کہ اودھ پنچ نے جس زمانے میں آنکھ کھولی وہی اس کے نمود وارتقا کے لئے مناسب ترین وقت تھا — ہماری سماجی معاشی مذہبی اور سیاسی زندگی میں یکایک ایسی تبدیلیاں نظر آنے لگی تھیں جن سے پرانی قدروں کے یکسر فنا ہوجانے کا خطرہ پیدا ہوگیا تھا — چنانچہ ضروری تھا کہ کوئی ایسا باہمت شخص یا ادارہ منظر عام پر آئے جو قوم کے اس نئے طوفانی بہاؤ کے راستے میں بند باندھ کر اس کی رفتار میں توازن اور دھیما پن پیدا کر دے — ایسے میں اودھ پنچ نے مغرب کی کورانہ تقلید کے خلاف علم بغاوت بلند کیا اور طنز ومزاح کو اپنے اصلی روپ میں نمودار ہونے کی زبردست تحریک دی —

لیکن اودھ پنچ کے نمود وارتقا کا یہ دور اودھ پنچ سے